کم عمری میں آج سے دس سال پیشتر امام کعبہ مقرر کیا گیا۔ حافظ عبدالحمید عامر نے مزید کہا کہ ستمبر 1979ء میں امام کعبہ کے دورۂ جہلم کے دوران الشیخ عمر بن محمد السبیل اپنے عظیم والد کے ہمراہ آئے تھے۔ اس وقت بالکل نوعمر ہونے کے باوجود مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اپنی خطابت کے جوہر دکھلائے تھے۔ سعودی عوام، شاہی خاندان اور ان کے اہل خانہ کے غم میں ہم بحیثیت پاکستانی قوم برابر کے شریک ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے والد الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل اور پورے خاندان کو صبر جمیل اور مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین (روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور)

مولانا عطاء الرحمٰن ثاقب کی شہادت سے جماعت اہل حدیث کو بڑا نقصان پہنچا ہے

ان کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ حافظ عبدالحمید عامر

جہلم (پ ر) نوجوان سکالر مولانا عطاء الرحمٰن ثاقب کی المناک شہادت سے جماعت اہل حدیث کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے راہنما اور رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے جامعہ علوم اثریہ میں ایک تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم بیک وقت عربی، اردو اور انگریزی کے خطیب اور ادیب تھے۔ تفسیر قرآن مجید پہ انہیں بڑا عبور حاصل تھا اور آج کل فہم القرآن انسٹی ٹیوٹ کے بانی کی حیثیت سے لاہور کے مختلف مقامات پر کئی کلاسیں جاری کی ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اہل حدیث بڑی پر امن جماعت ہے۔ دہشت گردی پر یقین نہیں رکھتی۔ آج تک جماعت اہل حدیث نے کسی قسم کی دہشت گردی نہیں کی۔ اس کے باوجود ہماری جماعت کے نوجوان عالم دین کا قتل انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان کے قاتلوں کو فوراً گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ جماعت اہل حدیث کے نوجوانوں میں پھیلی ہوئی تشویش دور ہو سکے۔ (روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور 21 فروری)

اظہار تشکر : ہمارے برادر محترم حضرت علامہ محمد مدنیؒ کی وفات پر اندرون و بیرون ملک سے بے شمار احباب جماعت نے خود جہلم تشریف لا کر، بذریعہ ٹیلیفون، فیکس اور تعزیتی خطوط کے ذریعے ہم سے اظہار تعزیت کیا ہے۔ اس کے علاوہ مرحوم کی نماز جنازہ میں بے شمار علمائے کرام، شیوخ الحدیث، خطباء اور طلباء نے شرکت کی۔ ہم ان کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا تحریر ہذا کے ذریعے ہم تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ منجانب۔ حافظ عبدالحمید و برادران و خالد مدنی و فیض احمد